علم دین حاصل کریں

شیخ طریقت متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

علماء دیوبند کے علوم کا پاسبان
دینی و علمی کتابوں کا عظیم مرکز ٹیلیگرام چینل
حنفی کتب خانہ محمد معاذ خان
درس نظامی کیلئے ایک مفید ترین ٹیلیگرام چینل

خانقاہ حنفیہ، مرکز اہل السنۃ والجماعۃ سرگودھا

عنوانات ایک نظر میں

علم دین کی طلب:............................... 3

علم دین کے لیے سفر: 3

بھلائی کا فیصلہ: 4

علماء حق سے بحث و تکرار: 4

مجالس علم کی قدر کریں: 5

علماء کی صحبت: 5

حافظ / قاری / عالم بنیں اور بنائیں:............................... 6

علماء کے لیے طلب مغفرت: 6

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالیٰ اہل علم کے درجات کو بلند فرماتے ہیں۔ مدارس دینیہ کا نیا تعلیمی سال شروع ہو رہا ہے۔ طلباء دور دور سے مدارس کا رخ کر رہے ہیں۔ جہاں ناظرہ و حفظ قرآن کریم، درسِ نظامی (عالم کورس) اور مختلف قسم کے تخصصات میں داخلہ لیں گے۔ احادیث مبارکہ کی روشنی میں چند اہم باتیں ملاحظہ فرمائیں۔

علم دین کی طلب:

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ۔

سنن ابن ماجہ، رقم الحدیث:224

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر مسلمان پر بنیادی مسائل شریعت کا علم سیکھنا فرض ہے۔

فائدہ: اس سے مراد وہ علم ہے جس سے لاعلم رہ کر انسان اپنے ایمان اور آخرت کو حاصل نہ کر سکے اتنا علم ہر مسلمان کے لیے سیکھنا ضروری ہے۔ مثلاً بنیادی عقائد کا علم کہ جس کے بغیر بندہ مومن نہیں بن سکتا ان کا علم اور ان پر صدق دل سے یقین ضروری ہے۔ عبادات معاملات وغیرہ جن کا اسے شرعاً مکلف بنایا گیا ہے ان کا سیکھنا ضروری ہے۔ اس حدیث کا مطلب یہ نہیں کہ ہر شخص کے لیے عالم و فاضل بننا فرض ہو بلکہ مطلب یہ ہے کہ انسان کو اسلامی زندگی گزارنے کے لیے جتنے علوم و احکام کی ضرورت ہے اتنا علم حاصل کرنا فرض ہے۔

علم دین کے لیے سفر:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ۔

جامع الترمذی، رقم الحدیث:2570

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو طالب علم؛ علم حاصل کرنے کے راستے پر چلے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرمادیتے ہیں۔

فائدہ: حدیث مبارک سے معلوم ہوا کہ علم دین کی طلب کے لیے سفر کی مشکلات برداشت کرنا فضیلت کا باعث ہے۔

بھلائی کا فیصلہ:

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ خَطِيبًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يُرِدِ اللهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ۔

صحیح البخاری، رقم الحدیث:71

ترجمہ: حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جس کے بارے میں بھلائی کا فیصلہ فرماتے ہیں اسے دین کی سمجھ عطا فرماتے ہیں۔

علماء حق سے بحث و تکرار:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِيُمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ أَوْ لِيُبَاهِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ أَوْ لِيَصْرِفَ وُجُوهَ النَّاسِ إِلَيْهِ فَهُوَ فِي النَّارِ۔

سنن ابن ماجہ، رقم الحدیث:253

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے اس مقصد کے لیے علم حاصل کیا تاکہ بے وقوفوں سے بحث و تکرار کرے یا علما سے (زیادتی علم کی وجہ سے فخر و مباہات کے طور پر) مقابلہ کرے یا اس کے ذریعے لوگوں کو اپنی شخصیت کی طرف متوجہ کرے ایسا شخص جہنمی ہے۔

مجالس علم کی قدر کریں:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا مَرَرْتُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوْا. قِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ؟ قَالَ: مَجَالِسُ الْعِلْمِ.

المعجم الکبیر للطبرانی، رقم الحدیث: 11158

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم جنت کے باغوں کے پاس سے گزرو تو ان سے خوب نفع حاصل کرو۔ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جنت کے باغات کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علم کی مجالس۔

علماء کی صحبت:

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لُقْمَانَ قَالَ لِابْنِهِ: يَا بُنَيَّ عَلَيْكَ بِمُجَالَسَةِ الْعُلَمَاءِ وَاسْتَمِعْ كَلَامَ الْحُكَمَاءِ، فَإِنَّ اللهَ يُحْيِي الْقَلْبَ الْمَيِّتَ بِنُوْرِ الْحِكْمَةِ كَمَا يُحْيِي الْأَرْضَ الْمَيِّتَةَ بِوَابِلِ الْمَطَرِ.

المعجم الکبیر للطبرانی، رقم الحدیث: 7810

ترجمہ: حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو فرمایا: علماء کے پاس لازمی بیٹھنا اور حکمت والوں کی باتوں کو غور سے سننا کیونکہ اللہ تعالیٰ مردہ دل کو حکمت کے نور سے زندہ فرماتا ہے جیسے کہ وہ مردہ زمین کو زوردار بارش سے زندگی بخشتا ہے۔

حافظ / قاری / عالم بنیں اور بنائیں:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةِ أَشْيَاءَ: مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ۔

سنن ابی داود، رقم الحدیث:2882

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب انسان فوت ہو جاتا ہے تو اس کا عمل منقطع ہو جاتا ہے۔ البتہ تین چیزیں ایسی ہیں کہ مرنے کے باوجود ان کا فائدہ انسان کو پہنچتا ہے۔ صدقہ جاریہ (یعنی ایسا نیک کام جو اس کے مرنے کے بعد بھی جاری رہے۔ جیسے مسجد کے لیے زمین دینا، دینی ادارہ بنا دینا وغیرہ۔ اسی طرح) ایسا علم بھی انسان کو نفع دیتا ہے کہ جو نافع ہو۔ (جیسے لوگوں کو علم دین پڑھانا اور وہ آگے پڑھاتے رہیں یا دینی کتاب تحریر کرنا جسے بعد میں پڑھا جاتا رہے وغیرہ) اور ایسی نیک اولاد بھی انسان کو مرنے کے بعد فائدہ دیتی ہے جو اس کے لیے دعا کرتی رہے۔

علماء کے لیے طلب مغفرت:

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّهُ لَيَسْتَغْفِرُ لِلْعَالِمِ مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَ مَنْ فِي

الْأَرْضِ حَتَّى الْحِيتَانِ فِي الْبَحْرِ۔

سنن ابن ماجہ، رقم الحدیث: 239

ترجمہ: حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: علماء کے لیے زمین و آسمان کی ہر شے یہاں تک کہ سمندر کی مچھلیاں بھی اللہ سے مغفرت طلب کرتی ہیں۔

الحمدللہ! مرکز اھل السنۃ والجماعۃ 87 جنوبی سرگودھا میں

- شعبہ حفظ وناظرہ قرآن کریم
- شعبہ کتب (درس نظامی)
- شعبہ تخصص فی التحقیق والدعوۃ برائے فارغ التحصیل علماء کرام
- شعبہ تخصص فی الافتاء برائے علماء کرام
- آن لائن تخصص فی العقائد الاسلامیہ
- آن لائن علم دین کورس (برائے مرد وخواتین) داخلے جاری ہیں

اسی طرح بچیوں کے لیے مرکز اصلاح النساء 87 جنوبی میں تمام شعبہ جات میں داخلے جاری ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح معنوں میں علم دین کا سچا طالب بنائے۔ آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم

والسلام

پیر، 24 مئی، 2021ء